سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَۃ

سورۂ فاتحہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی
اور اس میں (۷) آیات اور (۱) رکوع ہے،
نازل ہونے کے اعتبار سے (۵) نمبر پر ہے
لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے اور سورۂ مدثّر کے بعد نازل ہوئی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ﴿۱﴾ بہت مہربان

الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ

نہایت رحم والا ہے ﴿۲﴾ انصاف کے دن کا مالک ہے ﴿۳﴾ ہم تیری ہی

نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ﴿۴﴾ ہم کو سیدھا

الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ

راستہ دکھا ﴿۵﴾ ان لوگوں کا راستہ جن پر تونے فضل کیا ﴿۶﴾ ان کا راستہ نہیں

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾ؑ

جن پر تیرا غضب ہوا، اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے ﴿۷﴾